

آئین محمد میں ہے سرداری کو نین

جس دل میں مدینے کی کوئی چاہ نہیں ہے کچھ اور ہے وہ دل نہیں واللہ نہیں ہے
اس کو چہ اطہر کے گداؤں کے علاوہ دنیا میں کوئی اور شہنشاہ نہیں ہے
ہیں دوہی مقامات سکوں طیبہ و طبعی بعد ان کے جہاں میں کوئی درگاہ نہیں ہے
مقبول الہی ہے فقط دین محمد سیدھی کوئی اور اس کے سواراہ نہیں ہے
آئین محمد میں ہے سرداری کو نین دنیا ابھی اس راز سے آگاہ نہیں ہے
جس کو نہ میسر ہو محمد کی غلامی ہو جاہ و شتم لاکھ وہ ذی جاہ نہیں ہے
واللہ غلامان محمد کی نظر میں یہ ارض و سما مثل پر گاہ نہیں ہے
عظمت میں سوا صفہ اصحاب نبی سے شاہوں کا کوئی خیمہ و خروگاہ نہیں ہے

ہے راہ محمد ہی علیم اپنی رو شوق

بیکار ہے جو ان کی گزر گاہ نہیں ہے